السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیالاعلمی میں حیض کے بعد لیکن غسل سے پہلے،جماع کرنا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلے میں اہل علم کے ہاں دو قول پائے جاتے ہیں۔ مالکیہ ،شافعیہ اور حنابلہ کے جمہور فقہاء کے نزدیک حیض منقطع ہوجانے کے بعد غسل سے پہلے جماع کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی دلیل قرآن مجید یہ آیت مبارکہ ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ

تم ان کے قریب نہ جاو حتی کہ وہ خون حیض سے پاک ہوجائیں۔ (یعنی حیض کا خون بند ہوجائے)

پھر فرمایا:

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ ...سورة البقرة ٢٢٢

جب وہ غسل کرلیں توان کے پاس جاو۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے جماع کے لئے دو شرطیں لگائی ہیں۔ 1۔ انقطاع دم، 2۔ غسل

جبکہ احناف کے نزدیک اگر حیض کا خون اپنی آخری مدت پر منقطع ہوجائے تو غسل سے پہلے جماع کیا جاسکتا ہے۔ لیکن مستحب غسل کے بعد ہی ہے۔

اوراگر کوئی شخص لاعلمی میں ایسا کربیٹھتا ہے تواس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی